سید رحمہ اللہ نے نسبی یادگار کے طور پر تین فرزند اور دو دختران چھوڑے: سید یحییٰ، سید بشیر، سید عبید اللہ، سیدہ میمونہ اور سیدہ مریم۔ سید ابو الحسنؒ کے صاحبزادے سید عبید اللہ کی شادی میر واعظ کھرکوہ کی صاحبزادی سے ہوئی، ان سے ایک لڑکا اور تین لڑکیاں ہیں۔ اس وقت سادات کالونی میں صرف سید یحییٰ کا نور نظر سید عطاء اللہ اور ان کا کنبہ آباد ہے۔ دوسرے دو صاحبزادوں اور ان کی اولاد بالترتیب کراچی اور پنڈی کے باسیوں میں ضم ہو چکے ہیں۔

سید عبید اللہ صاحب جامع مسجد فضل اللہ اہل حدیث راولپنڈی کی امامت و تولیت نبھا رہے ہیں۔ ہمارے اس جماعتی و قومی بزرگ کو بے ساختہ دادِ ہمت دینا پڑتا ہے کہ عمر عزیز کی کم از کم ۸۵ بہاریں دیکھنے کے باوجود نماز میں لمبی لمبی سورتیں بڑی دلسوزی اور جان گدازی کے ساتھ پڑھتے ہیں اور دوران تلاوت دعاؤں اور تعوذ کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔

آپ کے مزاج گرامی میں اپنے والد بزرگوار رحمہ اللہ کے اثر سے شوخی و شگفتگی کی شرح پر کُھر دراپنی کے غلبے کا چرچا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹے اور تین بیٹیاں عطا کی ہیں۔ آپ کے فرزند سید ابو الحسن، سید عبد اللہ اور سید ابو بکر تینوں حافظ و قاری ہیں۔ اول الذکر اپنی فیملی سمیت شارجہ میں دعوت و تبلیغ سے منسلک ہیں، جبکہ مؤخر الذکر دونوں اپنے والد بزرگوار کی زیرنگرانی دین کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

مصادر و مراجع:

(۱) تذکرہ علماء و صوفیائے بلتستان

(۲) طبقات نوریہ

(۳) ہفت روزہ الاعتصام لاہور

(۴) ہندوستان میں اہلحدیث کی دینی خدمات

(۵) بزرگوں کی زبانی روایات۔

قسط نمبر: 1

تفریح کا اسلامی تصور

ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر
(ایسوسی ایٹ پروفیسر جامعہ پنجاب)

تفریح کا مفہوم:

لغۃً: ''تفریح'' فارغ وقت میں ''دلچسپ سرگرمی'' اختیار کرنے کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ عربی، اردو اور فارسی تینوں زبانوں میں مستعمل ہے۔ دراصل یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کا مادہ (ف ر ح) ہے۔ عموماً فرح کا مطلب نقیض الحزن لیا جاتا ہے، یعنی غم کی ضد۔ [ابن منظور، لسان العرب ۲/۵٤۱]

الفرح کا ایک اور معنیٰ (البطر) بھی ہے۔ جس کا مطلب غرور و تکبر ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿اذ قال له قومه لا تفرح ان الله لا يحب الفرحين ۞﴾ [القصص ٧٦] ''اترایا نہ کرو! یقیناً اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں سے محبت نہیں فرماتا۔'' یعنی غرور و تکبر یا بخل کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔☆

درحقیقت یہ دونوں معانی متقارب ہیں۔ کیونکہ جب خوشی حاصل ہوتی ہے تو انسان کبھی غرور میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ [ابن منظور، لسان العرب ۲/۵٤۱] عربی زبان میں یہ لفظ متضاد معانی والے الفاظ میں شامل ہے۔ اگر اس سے مراد حصولِ فرحت ہے، تو کبھی زوالِ فرحت کے معنیٰ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ خوشی کا حصول اور اس کا فقدان دونوں اس کے معانی میں شامل ہیں۔ غمزدگی کا معنی لیتے وقت یہ باب افعال اور تفعیل میں استعمال ہوتا ہے۔ [لسان العرب ۲/۵٤۱]

☆ مولانا صلاح الدین یوسف نے بھی اس معنی (کنجوسی) کا تذکرہ کیا ہے۔ [دیکھیے: احسن التفاسیر ص: ۱۰۹٤ مجمع فهد] بنی اسرائیل کی طرف سے اپنے سرکش سیٹھ قارون سے خطاب ہونے کی بنا پر بعض مفسرین نے یہاں ''بخل'' کا معنی لیا ہے، لیکن لغت سے ''فرح'' کا معنی ''کنجوسی'' ثابت کرنا مشکل ہے۔ اس کے لغوی معانی میں ''غمزدہ ہونا'' اور ''قرض وغیرہ کا بوجھ پڑنا'' ملتا ہے، لیکن وہ کافر سیٹھ غمزدہ تھا نہ مقروض، بلکہ انتہائی متکبر تھا۔ لہٰذا یہاں ''اترانے، گھمنڈ، غرور، ناز اور تکبر کرنے'' کا معنی ہی درست اور مطابق واقعہ ہے۔ نیز ایک کافر سیٹھ کو تکبر سے روکنا، سخاوت و فیاضی کی تلقین کرنے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ واللہ اعلم (عبد الوهاب خان)

اردو میں اسے خوش طبعی، چہل، ہوا خوری، سیر، دل بہلانا، تازگی اور طبیعت کی فرحت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔[نیر، نورالحسن، نوراللغات۲/ ۲۰۸]

انگریزی زبان میں تفریح کا مفہوم ادا کرنے کے لیے درج ذیل الفاظ استعمال ہوتے ہیں:

Exhilarating, Rejoining, Gladdening, Gratification,Diversion,Fun & Redreation. (Shckespeare,John Dictionary Urdu English & English Urdu P.529)

جبکہ ''تفریحاً'' کے مفہوم کے لیے کہتے ہیں:

For the sake of anausement,Recreation,Division in fun, in jest, By way of joke (Steingess,F. Persion English Dictionary , P.313)

اس طرح ''تفریح طبع'' مراد لینے کے لیے لکھتے ہیں:

Ease of mind , cheerfullness , Hilarety. (As alone P.529)

تفریح کا اصطلاحی مفہوم: اس کے لیے انگریزی زبان میں لفظ Recearion استعمال ہوتا ہے۔اس کا مفہوم ہے: ''فارغ وقت میں دلچسپ مشغلہ اختیار کرنا'' ماہر انگریزی دان Hornby لکھتے ہیں:

An activity done for enjoyment when one is not working.(Oxford Advanced Learners Dictionary P.976)

یعنی: ''فارغ وقت میں دلچسپی کی حامل سرگرمی اختیار کرنا۔''

Recreation کا لفظ دو الفاظ یعنی Re اور Creation کا مجموعہ ہے۔اس کا مطلب ہے: کوئی چیز مثلاً ماحول یا انداز وغیرہ تخلیق کرنا۔(As alone P.976) اس سے مراد ''تفریح'' اس لیے لیتے ہیں کہ تفریح انسان کو دوبارہ نئے جذبے سے زندگی کے امور انجام دینے کے لیے تیار کرتی ہے۔بعض ماہرین کا خیال ہے:

If the enperience gives the individual a new jest for living,it is reereative for him. (Mozjoroe and Brown)

''اگر تجربہ فرد کو زندگی گزارنے کے لیے نیا ولولہ دے تو یہ اس کے لیے دوبارہ تیار ہونا ہے۔(یہ اس کے لیے تفریح

ہے۔) اس کی تائید کے لیے مزید ملاحظہ ہو۔ (Morjoria and eaunill.(As alone P.7

مختصراً تفریح سے مراد **''فارغ وقت میں دلچسپی کی حامل سرگرمی میں رضا کارانہ شمولیت''** ہے۔ اور تفریح کرنے والے سے یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ وہ مثبت (Positive) اور سماجی قبولیت کی حامل سرگرمی اختیار کرے گا۔

تفریح کی خصوصیات:

(۱) **نوعیت:** وسعتِ تفریح کے لیے کسی بھی نوعیت کی سرگرمی کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ یہ سرگرمی دماغی، جسمانی یا سماجی تینوں اوصاف کی بیک وقت حامل ہو سکتی ہے۔ اس طرح تفریحی سرگرمیاں انفرادی بھی ہو سکتی ہیں اور ان کو منظم انداز سے گروہی شکل میں بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔ تفریحی سرگرمیاں باقاعدہ پیشگی منصوبہ بندی سے بھی مرتب کی جا سکتی ہیں۔ اور بعض دفعہ کوئی معاملہ اچانک باعث تفریح بن سکتا ہے۔ اگر حکومت یا مقتدر تنظیمیں چاہیں تو وسیع پیمانے پر عوامی تفریح کا بندوبست بھی کر سکتی ہیں۔ غرض یہ کہ حصولِ تفریح کو کسی ایک انداز یا چند اسالیب تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔

(Meyer and Brightbill. Community Recreation P.35-37)

(۲) **فارغ وقت:** تفریح کا انعقاد ہمیشہ فارغ وقت میں ہوتا ہے۔ چنانچہ مفوضہ ذمہ داری کو سرانجام دینا تفریح میں شامل نہیں، اگرچہ اس ذمہ داری کی انجام دہی نہایت فرحت بخش اور دلچسپ ہو۔(Bucher , Ibid P 221)

(۳) **لذت:** تفریح ہمیشہ فرد کے لیے لذت و تسکین کا باعث ہوتی ہے۔(Bucher , Ibid P.221)

(۴) **تعمیری:** تفریح کو ہمیشہ تعمیری ہونا چاہیے۔ ضرر رساں اور منفی نتائج کی حامل سرگرمیوں سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ کسی شخص یا ادارے کے لیے تکلیف کا باعث ہونے والی سرگرمیوں سے بچنا چاہیے۔ بلکہ مفید اور بامقصد سرگرمیوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔

(۵) **رضا کارانہ:** تفریح کسی کے دباؤ سے نہیں، بلکہ یہ رضا کارانہ طور پر ہوتی ہے۔

(٦) **لامحدود :** تفریح کو کسی ایک انداز یا چند اشیاء اور طریقوں تک محدود نہیں کیا جا سکتا، بلکہ بہت سی چیزوں سے تفریح حاصل ہو سکتی ہے۔ (Meyer:Community recreation P.35)

تفریح کا مفہوم قرآن و سنت میں:

قرآن و حدیث میں ''ف ر ح'' کے مادے سے لفظ ''فــــرح'' اور اس کے مشتقات کا استعمال متعدد بار ہوا

ہے۔جبکہ تفریح بروزن:''تفعیل'' کا ذکر قرآن وحدیث میں عام طور پر نہیں دیکھا گیا۔البتہ اس کا مفہوم واضح ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد الٰہی ہے:﴿والذین اٰتینٰھم الکتٰب یفرحون بما انزل الیک﴾[الرعد ٣٦]''جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس سے بہت خوش ہیں جو کچھ آپ پر اتارا گیا ہے۔'' یہ بھی اللہ کا ارشاد ہے:﴿قل بفضل اللہ و برحمتہ فبذٰلک فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون ۞﴾[یونس ٥٨]''فرمادیجیے! اللہ نے ان کو اپنے فضل اور رحمت سے خوش ہونا چاہیے، وہ اس چیز سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔'' فرمانِ نبوی ہے:''للصائم فرحتان یفرحھما اذا افطر فرح واذا لقی ربہ فرح بصومہ''[صحیح البخاری، کتاب الصوم، باب ھل یقال انی صائم حدیث:١٩٠٤]

قرآن وسنت میں ترغیب دی گئی ہے کہ اہل ایمان اپنا فارغ وقت ذکر الٰہی میں صرف کریں۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے:﴿فاذا فرغت فانصب ۞ والی ربک فارغب ۞﴾[الانشراح ٧۔٨]''پس جب آپ فارغ ہو جائیں تو کھڑے ہو جایئے اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کیجیے۔'' نیز ارشاد ہے:﴿الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ۞﴾[الرعد ٢٨]''خبردار! صرف ذکر الٰہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔''

امام ابن القیمؒ فرماتے ہیں:''اما الصلاۃ فشأنھا فی تفریح القلب وتقویتہ وشرحہ وابتھاجہ ولذتہ اکبر شأن''[زاد المعاد ٤/١٩٨]''نماز کا دل کی تفریح، اس کی تقویت، اس کے کھل جانے اور لذت و... کے حصول میں بڑا اہم کردار ہے۔''

تفریح کی ضرورت:

تفریحی سرگرمیوں کے کئی اہم مقاصد متعین کیے گئے ہیں۔جن سے جسمانی، دماغی اور سماجی بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے۔اوران کے انعقاد سے جدید دور میں واقع ہونے والے ذہنی تناؤ(Tension) میں کمی کی بجا طور پر توقع کی جاتی ہے۔Georg D.Buther نے تفریحی سرگرمیوں کے درج ذیل مقاصد بیان کیے ہیں: (١) انسانی خوشی کا حصول